السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب آدمی ممنوع وقت میں مسجد میں داخل ہو تو تحیۃ المسجد پڑھے یا نہ پڑھے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے صحیح قول کے مطابق اس کے لیے افضل یہی ہے کہ اس وقت بھی تحیۃ المسجد پڑھے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے عموم سے یہی معلوم ہوتا ہے:

(اذا دخل احدکم المسجد فلا یجلس حتی یصلی رکعتین) (صحیح البخاري 'التہجد' باب ما جاء فی التطوع مثنیٰ مثنیٰ' ح :1163 و صحیح مسلم' صلاۃ المسافرین' باب استحباب تحیۃ المسجد الخ' ح :714)

''جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک دو رکعتیں نہ پڑھ لے۔''

اور اگر کوئی شخص بیٹھ جائے اور نماز نہ پڑھے تو پھر بھی کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

مساجد کے احکام : ج2 صفحہ25

محدث فتویٰ